فتاویٰ اہلحدیث

از

مجتہد العصر حافظ عبد اللہ محدث روپڑی

ادارہ احیاء السنۃ النبویۃ

ڈی بلاک سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا

فَاسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

فتاویٰ اہلحدیث

جلد اوّل

از

مجتہد العصر حافظ عبد اللہ محدّث روپڑیؒ

المتوفیٰ

۱۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۸۴ھ ۝ ۲۰ اگست سنہ ۱۹۶۴ء

شائع کردہ

ادارہ احیاء السنۃ النبویۃ

ڈی بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

(پاکستان)

انتساب

علم و تحقیق کا یہ گراں قدر مجموعہ ان سعید روحوں کے نام منسوب ہے جن کے نزدیک دنیا میں رشد و ہدایت کا سرچشمہ اور آخرت میں فلاح و بہبود کا واحد ذریعہ رائے اور قیاس کی بجائے صرف قرآن اور سنت ہے۔

مرتب فتاویٰ

نام کتاب ـــــــــ فتاوی اہلحدیث جلد اول
تاریخ اشاعت ـــــــــ ۲۵ ذوالقعدہ سنہ ۱۳۹۲ھ مطابق یکم جنوری سنہ ۱۹۷۳ء
تعداد ـــــــــ ایک ہزار
قیمت مجلد ـــــــــ -/۱۸
پریس ـــــــــ کیمرج پریس لاہور
ملنے کا پتہ ۱ ـــــــــ مکتبہ تنظیم اہلحدیث چوک دالگراں لاہور
۲ ـــــــــ ادارہ احیاء السنۃ النبویہ ڈی بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

۵۔ اگر اس مسئلہ میں اختلاف نہ ہو تو پھر صحت میں کچھ شبہ نہیں۔ چنانچہ اشتہار امامت مشرک میں ہم نے اس کی تفصیل کی ہے اگر اختلاف ہو تو کچھ تقویت پہنچ جاتی ہے۔

۶۔ اہل علم سے صحابہ و تابعین وغیرہ مراد ہیں چنانچہ امام ترمذیؒ کئی جگہ تصریح کر دیتے ہیں۔ عبداللہ امرتسری ۱۹۳۱ء

سوال:۔ قیاس کیا ہے اور اس کی شرائط کیا ہیں؟ ایک سائل

جواب:۔ قیاس کہتے ہیں۔ ایک حکم کو جو منصوص ہو اس کی علت کے ذریعہ دوسری جگہ ثابت کرنا مثلاً شراب کی حکم کی علت نشہ ہے۔ اور یہ علت بھنگ میں بھی موجود ہے تو بھنگ بھی حرام ہوئی۔

قیاس کی حجیت میں اختلاف ہے۔ مگر جب علت واضح ہو جو ایک طرح سے دلالۃ النص ہو تو اس کی حجیت میں شبہ نہیں۔ قیاس کی شروط میں بھی اختلاف ہے کتب حنفیہ میں چار شرطیں مشہور ہیں۔

۱۔ وہ حکم کسی نص سے اپنے محل میں بند نہ ہو جیسے خاصہ۔ ۲۔ وہ حکم کسی قیاس کے خلاف نہ ہو جیسے بھول کر کھانے سے روزہ ٹوٹنا۔ ۳۔ وہ حکم بعینہٖ بغیر تغییر کے دوسری جگہ ثابت کیا جائے۔ ۴۔ وہ علت ایسی نکالی جائے جس سے نص کا حکم بدل جائے۔

بعض کتب حنفیہ وغیرہ میں اس سے زیادہ شرائط بھی لکھی ہیں اور بعض علماء و اہلحدیث نے بارہ لکھی ہیں۔ اور ان میں اختلاف بھی بتایا ہے۔ آپ صرف دو شرطیں یاد رکھیں۔ ۱۔ قیاس کسی آیت و حدیث کے خلاف نہ ہو۔ ۲۔ اس کی علت بہت واضح ہو۔ مثلاً حدیث ہی کھڑے پانی میں پیشاب سے منع آئی ہے۔ اور علت اسکی نجاست ہے تو اس علت کیوجہ سے پاخانہ بطریق اولیٰ منع ہوا پس جہاں یہ دو باتیں ہوں وہاں بے کھٹکہ قیاس صحیح ہے کسی اور جگہ ہو یا نہ۔ عبداللہ امرتسری مدیر تنظیم ۸ محرم ۱۳۵۷ھ

سوال:۔ ہندہ کی شادی عمرو کے ساتھ کی گئی۔ بعد نکاح عمرو مرزائی خیال کا ثابت ہوا قریباً عرصہ دو سال بعد اور ایک لڑکی بھی پیدا ہوئی اب ہندہ کے والدین ہندہ کو عمرو کے ساتھ روانہ نہیں کرتے، نہ وہ ہی طلاق دیتا ہے اور نہ ہی وہ اپنا مسلمان ہونا ثابت کرتا ہے۔ ایسے موقع پر کیا کرنا چاہیئے؟

جواب:۔ مرزائی کافر ہیں۔ ان کے ساتھ نکاح نہیں ہوتا۔ قرآن مجید میں ہے ولا تمسکوا بعصم الکوافر یعنی کافرہ عورتوں کو نکاح میں نہ رکھو۔ اور دوسری آیت میں ہے ولا تنکحوا المشرکین یعنی مشرک مردوں کو (عورتوں) نکاح نہ دو۔

مرزائی از روئے شریعت مشرک بھی ہیں اور کافر بھی۔ انہوں نے خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نیا نبی کھڑا کر لیا ہے جو شرک فی الرسالت ہے اور کفر بھی ہے پس لڑکی کو جہاں چاہے بغیر فسخ نکاح کے بٹھا دیا جائے کیونکہ کافر کے ساتھ نکاح ہی نہیں رہتا تو فسخ کی کیا ضرورت ہے؟ عدالت میں بھی کافر کا نکاح فسخ ہے۔ عبداللہ امرتسری از روپڑ

سوال:۔ کیا بریلوی مشرکوں سے نکاح ہو جاتا ہے؟ کیا عورت کی اجازت کے بغیر نکاح درست ہے؟ اگر اجازت لینے میں صفائی نہ برتی ہو تو ایسے نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔ ۱۔ قرآن مجید میں ہے وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا یعنی مشرکوں کو نکاح نہ دو یہاں تک کہ ایمان لائیں۔ اس بناء پر سوال میں جس عورت کا ذکر ہے اس کا نکاح صحیح نہیں کیونکہ مرد کو قبوری بتلایا گیا ہے جو مشرک ہے پس شرعاً عورت کو اختیار ہے جہاں چاہے کسی دیندار شخص کو ولی مقرر کرکے نکاح کرے۔

نیز ولی نے اگر قبل از نکاح اجازت نہیں لی تو اس وجہ سے عورت کو فسخ نکاح کا اختیار ہے اور اگر قبل از نکاح اجازت لی ہو مگر صفائی نہ برتی ہو بلکہ فریب کاری سے کام لیا ہو تو اس صورت میں بھی عورت مختار ہے خواہ نکاح فسخ کرے یا قائم کرے۔

۲۔ ان لڑکے لڑکیوں کا نکاح آپس میں درست ہے کیونکہ قرآن مجید میں یا حدیث میں جو رشتے حرام بتلائے گئے ہیں ان میں یہ داخل نہیں۔ قرآن مجید میں ہے احل لکم ما وراء ذلکم یعنی ماسوا محرمات مذکورہ کے باقی رشتے تمہارے لیے حلال ہیں۔

عبداللہ امرتسری

سوال:۔ کیا مرزائی کافر ہیں یا مرتد؟ ارتداد کے لئے کن شرائط کا ہونا ضروری ہے؟

جواب:۔ ہر مرتد کافر ہوتا ہے۔ مرزائی ہر صورت میں کافر ہیں خواہ مرتد ہوں یا نہ۔ جو اسلام سے نکل کر مرزائی ہو گئے وہ مرتد ہیں اور جو مرزائیوں کے گھر پیدا ہوتے یا کسی اور دین سے نکل کر مرزائی ہوئے وہ اہل کتاب کے حکم میں ہیں۔ ارتداد کے لیے صرف اتنی شرط ہے کہ پہلے اسلام میں ہو پھر اس سے نکل جائے قرآن مجید میں ہے و من یرتدد منکم عن دینه (الآیہ)

شیعہ عامی کا سوال

سوال:۔ بحضور جناب علامہ صاحب قبلہ وکعبہ صاحب یا علی مدد و سلام علیکم کے بعد گذارش ہے کہ ایک مسئلہ کی تحقیق چار کتابوں سے دینا ہے۔ وہ مسئلہ یہ ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے جناب پیغمبر خدا کو قرآن کی آیت آنے سے پہلے قرآن پڑھ کر سنایا ہے یا کہ نہیں؟ اگر سنایا ہے تو بحوالہ کتاب و نمبر صفحہ کتاب اہلسنت وجماعت سے دیں۔

اور دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ جناب پیغمبر خدا وحی کے آیات لانے سے پہلے امت کو حکم خداوندی سنا دیا